

رسالہ نمبر: 123

مچھلی کے عجائبات



شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابو یعلی)

اللہ عَزَّوَجَلَّ نے میرے **نُور** (نورِ محمدی) کو پیدا فرمایا، اسی طرح دوسری اشیاء بھی پیدا ہونے کے لحاظ سے اپنی اپنی جِنْس (یعنی قِسْم) میں پہلی ہیں۔ (اَلمَواھِب ج ۱ ص ۳۸)

قلم کے بارے میں وضاحت

سُــــوال: آپ کے جواب میں بَیان کی گئی روایت میں قلم کاذِکْر ہے، قلم کے بارے میں وضاحت درکار ہے۔

جــواب: جواباً دارُالْاِفتاء اہلسنت کے ایک مُفتی صاحب کی تحقیق چند الفاظ کے ردّ وبدل کے ساتھ پیش کی جاتی ہے: قراٰنِ کریم کے پارہ 29 میں **سُوْرَۃُ الْقَلَم** ہے، اُس کی ابتِدائی آیت: ''نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿۱﴾'' کے تحت ''تفسیر خزائنُ العِرفان'' میں ہے: ''**اللہ** تعالیٰ نے قلم کی قَسم ذِکْر فرمائی اس قلم سے مُراد یا تو لکھنے والوں کے قلم ہیں جن سے دینی دُنیوی مَصالِح وفوائد وابَستہ ہیں اور یا **قلمِ اعلیٰ** مراد ہے جو نُوری قلم ہے اور اس کا طول فاصلہ ِزمین وآسمان کے برابر ہے، اس نے بحکمِ الٰہی لوحِ محفوظ پر قیامت تک ہونے والے تمام اُمُور لکھ دیئے۔'' (خزائن العرفان ص ۱۰٤٤)

مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنّان مراۃ شرحِ مشکوۃ میں فرماتے ہیں: ''قلم نے لوحِ محفوظ پر بحکمِ الٰہی واقعاتِ عالَم اَزَلی سے ابد تک ذرّہ ذرّہ، قطرہ قطرہ لکھ دیا۔ خیال رہے کہ یہ تحریر اس لئے نہ تھی کہ ربّ کو بھول جانے کا خطرہ تھا بلکہ اس کا منشاء فرشتوں اور بعض محبوب انسانوں کو اس پر مُطّلع کرنا تھا [از مرقاۃ ج ۱ ص ۲۵۷] مزید

www.dawateislami.net